سوال

(243)مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، ایک بھتیجا اور ایک بھتیجی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ حاجی محمد خان فوت ہوگیا جنھوں نے ورثاء میں سے ایک بیوی بھتیجا اور بھتیجی (دوسری ماں سے) اور دو ماموں کے بیٹے (ماروٹ)۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے پہلے فوت شدہ کے مال سے کفن دفن کا بندوبست کیا جائے گا، اس کے بعد اگر قرضہ ہے تو اس کو پورا کیا جائے گا اس کے بعد اگر کسی کے بارے میں وصیت ہے تو وہ کل ملکیت کے ثلث سے ادا کی جائے گی اس کے بعد منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوتی: حاجی محمد خان کل ملکیت 1 روپیہ۔

وارثاء: بیوی 4 آنے۔ ماںتا بھتیجا 12 آنے۔ ماںتا بھتیجی محروم۔ ماروٹ محروم۔

موجودہ لحاظ سے یوں بھی تقسیم کیا جاسکتا ہے

کل ملکیت 100

بیوی 1/4/=25

علاتی بھتیجا عصبہ 75

علاتی بھتیجی محروم

2 ماموں زاد محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر651

محدث فتویٰ